8796-کیااسے حج کرناچاہیے یاتعلیم کی تکمیل

سوال

میں نے جب سے سورۃ آل عمران میں یہ پڑھاہے کہ اللہ تعالی نے مردوں پرحج فرض کیا ہے ، اورامریکا میں میری تعلیم کا یہ آخری سمیسٹر ہے اور میرے پاس تقریبا دوہزارامریکی ڈالر بھی ہیں اس کے باوجود مجھے خدشہ ہے کہ اگرمیں نے یہ رقم حج میں صرف کردی تو میری والدہ ناراض ہوگی کیونکہ میری والدہ اسلام کا التزام کرنا پسند نہیں کرتی ۔
اورفی نفس الوقت مجھے یہ علم نہیں کہ مجھے حج پرجانے کی پھر کوئی فرصت ملے یا نہ ملے ، میری تعلیم کا خرچہ حکومت دیتی ہے اور عنقریب میں پانچ سال حکومت کی ملازمت کرونگا ، مجھے علم نہیں کہ دوسری بارمیرے پاس حج کے لیے کافی رقم بن سکے گی کہ نہیں ۔
اوردوسری طرف یہ بھی ہے کہ اگرمیرے پاس مال آبھی جاتا ہے تو میں گاڑی خریدوں گا تاکہ میری والدہ مالدار ہوسکے کیونکہ والد کے فوت ہوتے وقت میری عمر تین برس تھی تواس وقت سے انہوں نے میری تربیت کی کیونکہ میرے رشتہ داروں میں کوئی بھی اچھا نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

حج دین اسلام کے فرائض اورارکان میں سے ایک فرض اوررکن ہے ، اوردین کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے ، فریضہ حج کی ادائیگی کی استطاعت رکھنے والے کے لیے حج میں تاخیر کرنی جائز نہیں اورنہ ہی اس کی ادائیگی میں تردد کرنا جائز ہے ۔

اوراللہ سبحانہ وتعالی کی معصیت ونافرمانی میں کسی کی بھی اطاعت وفرمانبرداری نہیں ہوسکتی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{**اوراللہ تعالی نے ان لوگوں پرجواس کی طرف راہ پاسکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کردیا ہے ، اورجوکوئی کفرکرے تواللہ تعالی تمام دنیا سے بے پرواہ ہے**}.آل عمران (97) ۔

اورنبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے ، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ، اوریقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اورنماز قائم کرنا ، زکاۃ ادا کرنا ، ، اوررمضان المبارک کے روزے رکھنا ، اورحج کی ادائیگی کرنا) ،

لھذا آپ کے لیے جائز نہیں کہ اللہ تعالی کی معصیت میں اپنی والدہ کوراضی کریں ، آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کریں لیکن یہ بھی اللہ تعالی کی معصیت کے علاوہ ہونا چاہیے ، کیونکہ جواللہ تعالی کوناراض کرکے لوگوں کوراضی کرتا ہے اللہ تعالی اس پرناراض ہوتا ہے اورلوگوں کو بھی اس سے ناراض کردیتا ہے ۔

واللہ اعلم .